گیت ہمارے...۲

سات سے نو برس کے بچوں کے لیے

امجد اسلام امجد

گیت ہمارے ...۲

سات سے نو برس کے بچوں کے لیے

امجد اسلام امجد

سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور

انتساب

فزا علی، خدیجہ عاقب

اور

حادیہ عاقب کے نام

دیباچہ

سات سے نو برس تک کی عمر کے بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ یہ بنیادی تصورات(Concepts) کی تشکیل اور تفہیم کا زمانہ ہوتا ہے کہ اس عمر میں بچوں کا دماغ بہت تیزی اور نسبتاً زیادہ وضاحت کے ساتھ لفظوں، آوازوں اور چیزوں کے مفہوم کو سمجھنے لگتا ہے ایک شاعر کے طور پر میرے لیے سب سے مشکل اسی Age Group کے لیے گیت یا نظم لکھنا تھا کہ بالعموم یہ بچے نرسری رائمز (Nursery Rhymes) کے لیے کچھ بڑے اور باقاعدہ موضوعاتی نظموں کے لیے کچھ چھوٹے ٹھہرتے ہیں۔

میں نے کوشش کی ہے کہ ان نظموں اور گیتوں میں موسیقیت اور آہنگ کے ساتھ ساتھ معنی کی سطح پر بھی الفاظ کو اس طرح سے استعمال کیا جائے کہ بچوں کے کان اور آنکھیں ایک ساتھ ان سے لطف اندوز ہو سکیں پاکستان ٹیلی ویژن کے مختلف پروگراموں میں اگرچہ بہت سے موسیقاروں نے بچوں کے لیے دُھنیں بنائی ہیں لیکن میرے علم کے مطابق سب سے زیادہ اہم اور تخلیقی کام سہیل رعنا اور خلیل احمد مرحوم نے کیا ہے جبکہ ان کے بعد مصلح الدین اور خالد انعم کا نام لیا جا سکتا ہے ذاتی طور پر مجھے ان میں سے صرف خلیل احمد مرحوم کے ساتھ ہی کام کرنے کا موقع ملا ہے جو بلاشبہ ایک اعلیٰ درجے کے تخلیقی فن کار تھے سہیل رعنا اب پاکستان میں اور مصلح الدین دنیا میں نہیں رہے سو میری کوشش ہوگی کہ اب خالد انعم اور کچھ نوجوان کمپوزرز کے ساتھ مل کر اس کام کو آگے بڑھایا جائے۔

سنگِ میل پبلی کیشنز ایک ایسا بڑا اشاعتی ادارہ ہے جس نے بچوں کی کتابوں کی اشاعت میں غیر معمولی دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے اور چند دیگر اداروں سمیت اس انتہائی اہم معاشرتی ذمہ داری کو نبھانے کی بھرپور اور کامیاب کوشش کی ہے جس توجہ خوبصورتی اور اہتمام کے ساتھ برادرم افضال احمد نے میرے ان گیتوں کو (تین جلدوں کی شکل میں) آپ تک پہنچایا ہے اُس کے لیے میں اور اس کتاب کو پڑھنے والے تمام بچے اُن کے شکر گزار ہیں کہ کسی قوم کے بچوں کی ذہنی تربیت ہی اُس کے بہتر اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتی ہے۔

امجد اسلام امجد

فہرست

1)	سردی آئی سردی آئی	6
2)	آنگن آنگن تارے	8
3)	کہتی ہے جیون پھلواری	10
4)	موتی جیسے دانت	11
5)	پیاری سی اِک بچی جس کا زبیندہ ہے نام	12
6)	ابراہیم علی ذی شان	14
7)	ہم ہیں پھولوں کے رکھوالے	16
8)	فزا	17
9)	فاطمہ	18
10)	بڑا بھائی	19
11)	اماں مجھ کو بستہ دے دے	20
12)	حیدر کی سالگرہ	22
13)	اِک لڑکی کے دو دو نام	24
14)	خدیجہ اور حادیہ	25
15)	آئیتین	26
16)	گرمی	28
17)	خوشبو چلتی رہتی ہے	30
18)	یوں تو اس دنیا کی ہر اک چیز نیاری ہے	32

سردی آئی سردی آئی
موسم نے پھر لی انگڑائی
پتّے ٹُوٹے زردی چھائی
آتش دان سے لگ کر بیٹھے
امّی، ابّو، بہن اور بھائی
سردی آئی سردی آئی

امّی نے پکوان پکایا
حلوہ گرما گرم بنایا
مِل جُل کر پھر سب نے کھایا
باجی نے چلغوزے چھیلے
کھا گیا اُن کو چھوٹا بھائی
سردی آئی سردی آئی

دُھوپ اشارہ جب پاتے ہیں
پنچھی فوراً اُٹھ جاتے ہیں
بستی بستی یہ گاتے ہیں

جاگو پیارے بچّو، جاگو
کیوں ہے تم پر سُستی چھائی
سردی آئی سردی آئی
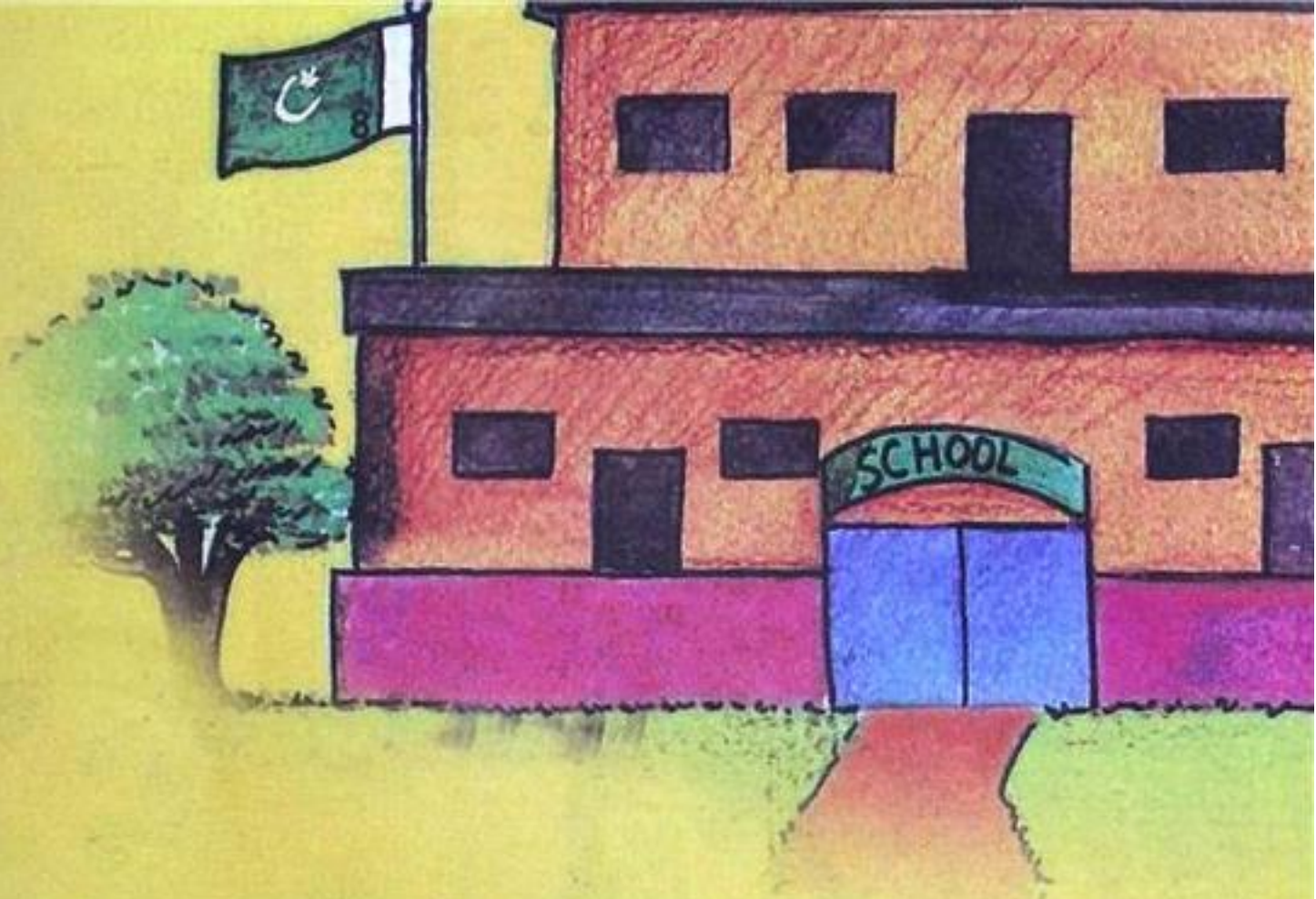
آنگن آنگن تارے
پھُوٹ رہے ہیں چہرہ چہرہ
روشنیوں کے دھارے
آنگن آنگن تارے

جس رستے سے ہو کر گزریں پھول کھلاتے جائیں
وقت کی اس دیوار پہ اپنے خواب سجاتے جائیں
دنیا سے ہر غم کو مٹا دیں
مل جل کر ہم سارے
آنگن آنگن تارے
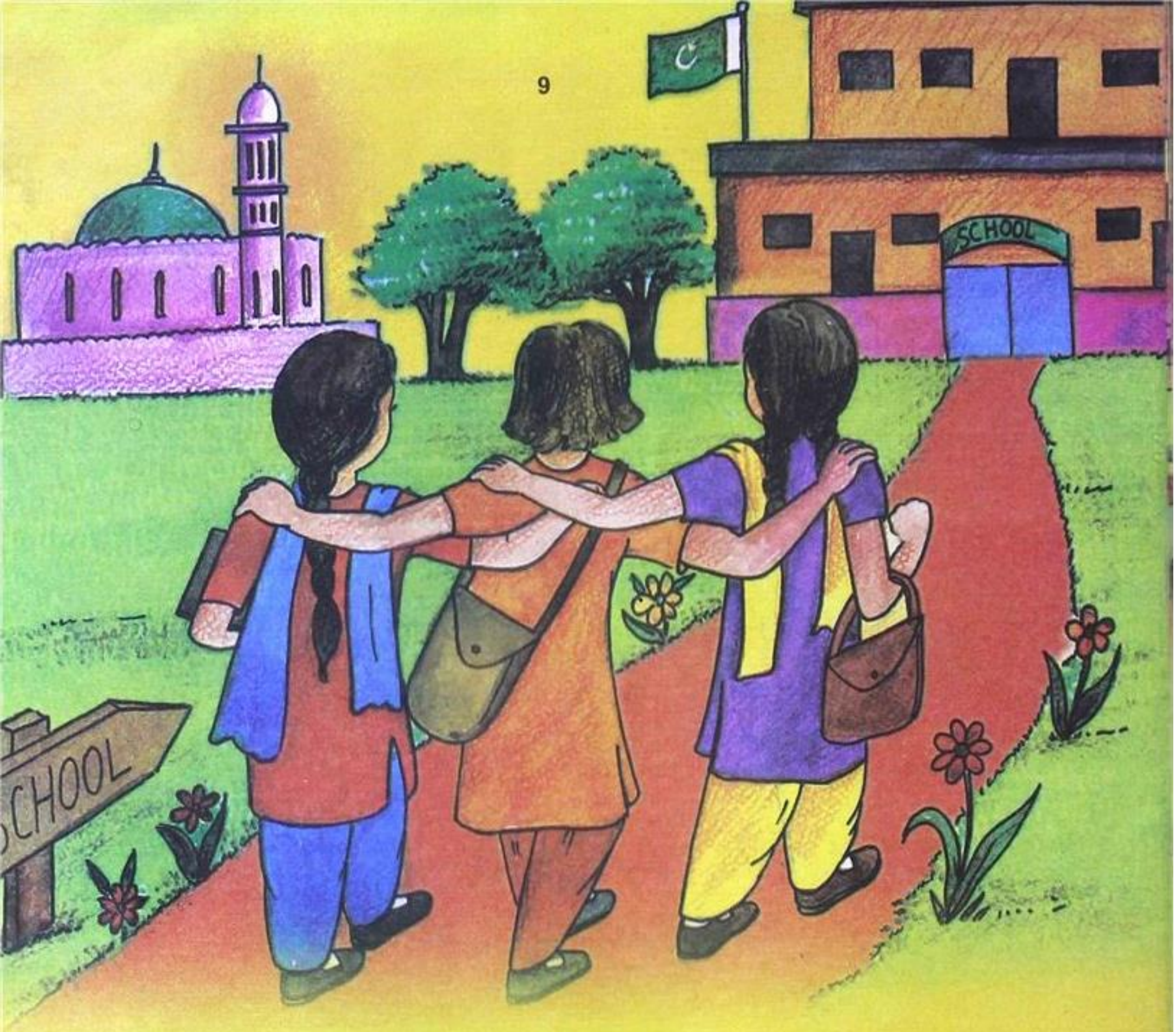
تینوں ہیں استاد ہمارے مسجد، گھر، اسکول
قربانی اور الفت والا سیکھیں ایک اصول
ان سب کے ہم ساتھی ہوں گے
جو ہیں درد کے مارے
آنگن آنگن تارے

کہتی ہے جیون پُھلواری
دو باتوں میں بات ہے ساری
ایک ہی شاخ کے پھل ہیں دونوں
غم ہو یا خوشیوں کا میلہ
آتے ہیں یہ باری باری
دو باتوں میں بات ہے ساری

خوشی ملے تو شکر کرو اور غم آئے تو صبر
چمکے نا ہیں دھوپ ہمیشہ، سدا رہے نہ ابر
آتے ہیں یہ باری باری
دو باتوں میں بات ہے ساری

فصلِ گُل ہو یا ہو پَت جھڑ اصلی چیز ہے رُکھ
ہر اک رات کے پیچھے دن ہے دُکھ کے پیچھے سُکھ

آتے ہیں یہ باری باری
دو باتوں میں بات ہے ساری

موتی جیسے دانت
چمکیں جب اک ساتھ تو کتنے اچھے لگتے ہیں

ایک تبسم سے، مل جاتے ہیں دل
مسکاتی ہے آنکھ، کھل جاتے ہیں دل

لائیں دن اور رات
خوشیوں کی بارات تو کتنے اچھے لگتے ہیں

برتیں ٹوتھ برش یا آپ کریں مسواک
ہر شب سونے سے، پہلے منہ ہو پاک

بچے جب یہ بات
سمجھیں اک سوغات تو کتنے اچھے لگتے ہیں

دانت اگر ہوں صاف اچھے اور مضبوط
عمر اور صحت بھی ان سے ہے مشروط

روشن ہوں لمحات
جب ہاتھ میں لے کر ہاتھ تو کتنے اچھے لگتے ہیں

پیاری سی اک بچی جس کا زیبندہ ہے نام
پھولوں جیسے ہاتھ ہیں اس کے
موتی جیسے دانت
کرنوں جیسا لہجہ اُس کا
خوشبو جیسی بات
ہنستی ہے تو چلتے چلتے رُک جاتی ہے شام
پیاری سی اک بچی جس کا زیبندہ ہے نام

ڈیڑھ برس کی عمر ہے اُس کی
گڑیا جیسا قد
خالہ، ماموں، پھپو، چاچو
سب ہیں خدمت مند
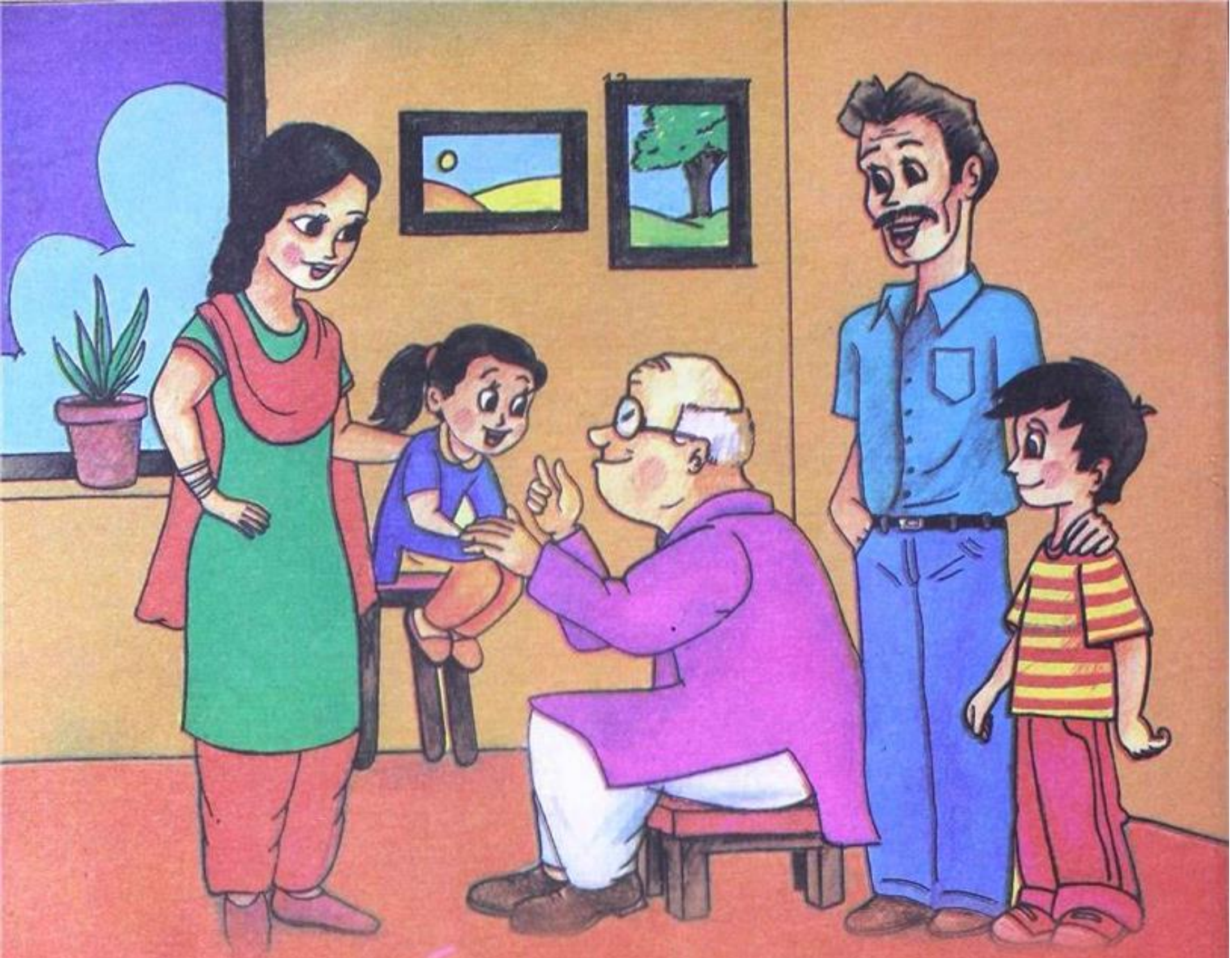
آدھے آدھے جملے اُس کے، پورا ہے پیغام
پیاری سی اک بچی جس کا زیبندہ ہے نام

دادا، دادی، نانا، نانی
سب کے دل کا چین
ماں پاپا کی جان ہیں اُس کے
باتیں کرتے نین☆
اُتری ہے وہ گھر میں جیسے اللہ کا انعام
پیاری سی اک بچی جس کا زیبندہ ہے نام

☆ آنکھیں

ابراہیم علی ذی شان
سارے گھر کی ہے وہ جان
سب کی آنکھوں کا تارا ہے
اُس کی رگ رگ میں پارا ہے
ابھی یہاں ہے، ابھی وہاں
رکھتا ہے سب کو حیران
ابراہیم علی ذی شان

موسیٰ اُس سے چھوٹا ہے
جب جب بھی وہ روتا ہے
اپنی فکر نہیں ہے لیکن
رکھتا ہے بھائی کا دھیان
ابراہیم علی ذی شان

لائن کنگ کا دیوانہ ہے
دیکھ دیکھ نہیں تھکتا ہے
جتنے بھی کردار ہیں اس میں
سب کی ہے اُس کو پہچان
ابراہیم علی ذی شان

دادا اور دادی کو بھائیں
اُس کی باتیں اور ادائیں
آ کر اُن کے کمرے میں
روز مچاتا ہے طوفان
ابراہیم علی ذی شان
سارے گھر کی ہے وہ جان
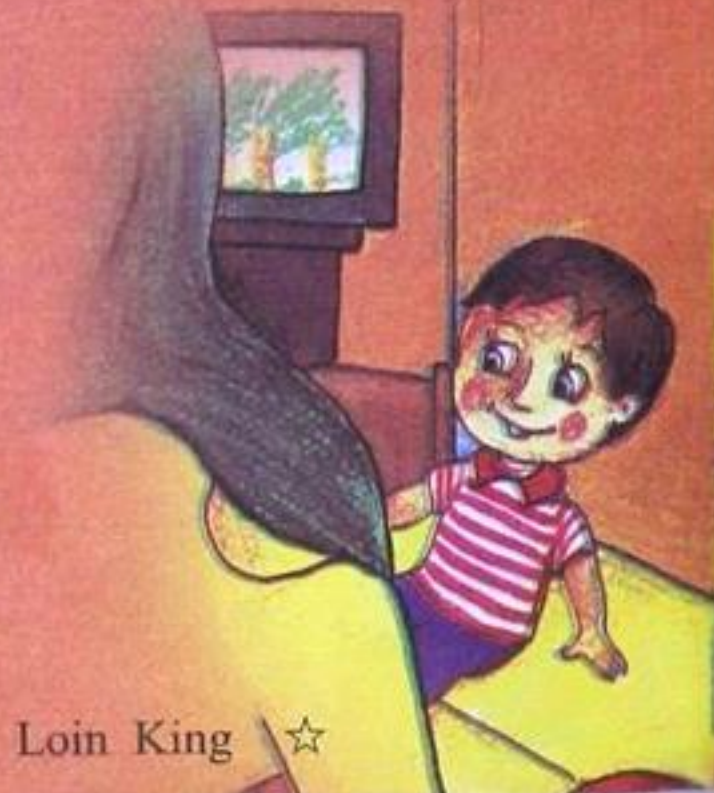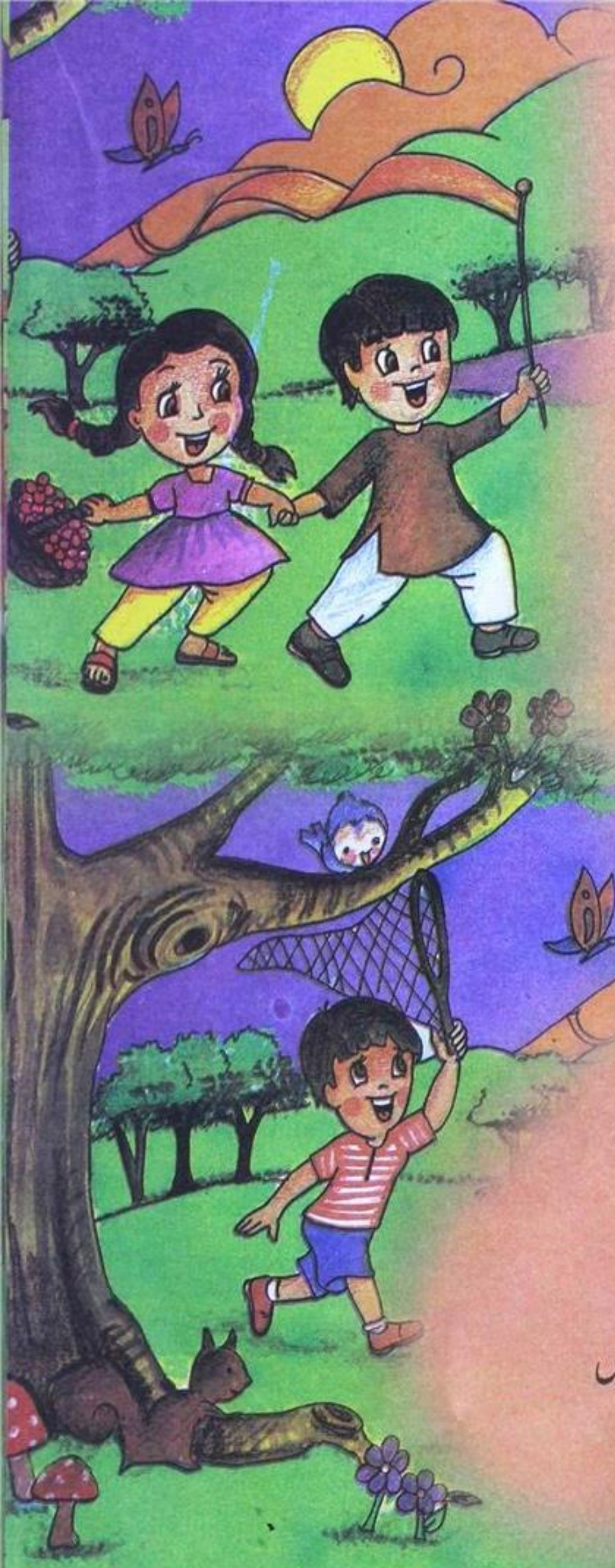
ہم ہیں پھُولوں کے رکھوالے
رنگوں کی توقیر کے وارث
خوشبو کے متوالے
ہم ہیں پھولوں کے رکھوالے

سیدھی راہ پر چلتے جائیں چاہے جتنی لمبی ہو
بس اس چیز کو اپنا جانیں جو محنت سے جیتی ہو
کام کریں سب کرموں والے
ہم ہیں پھولوں کے رکھوالے

جیون کی ہر راہ گذر سے کانٹے چُنتے جائیں
آنکھوں آنکھوں سانجھ سفر کے سپنے بُنتے جائیں
نکھریں چاروں اور اُجالے
ہم ہیں خوشبو کے متوالے
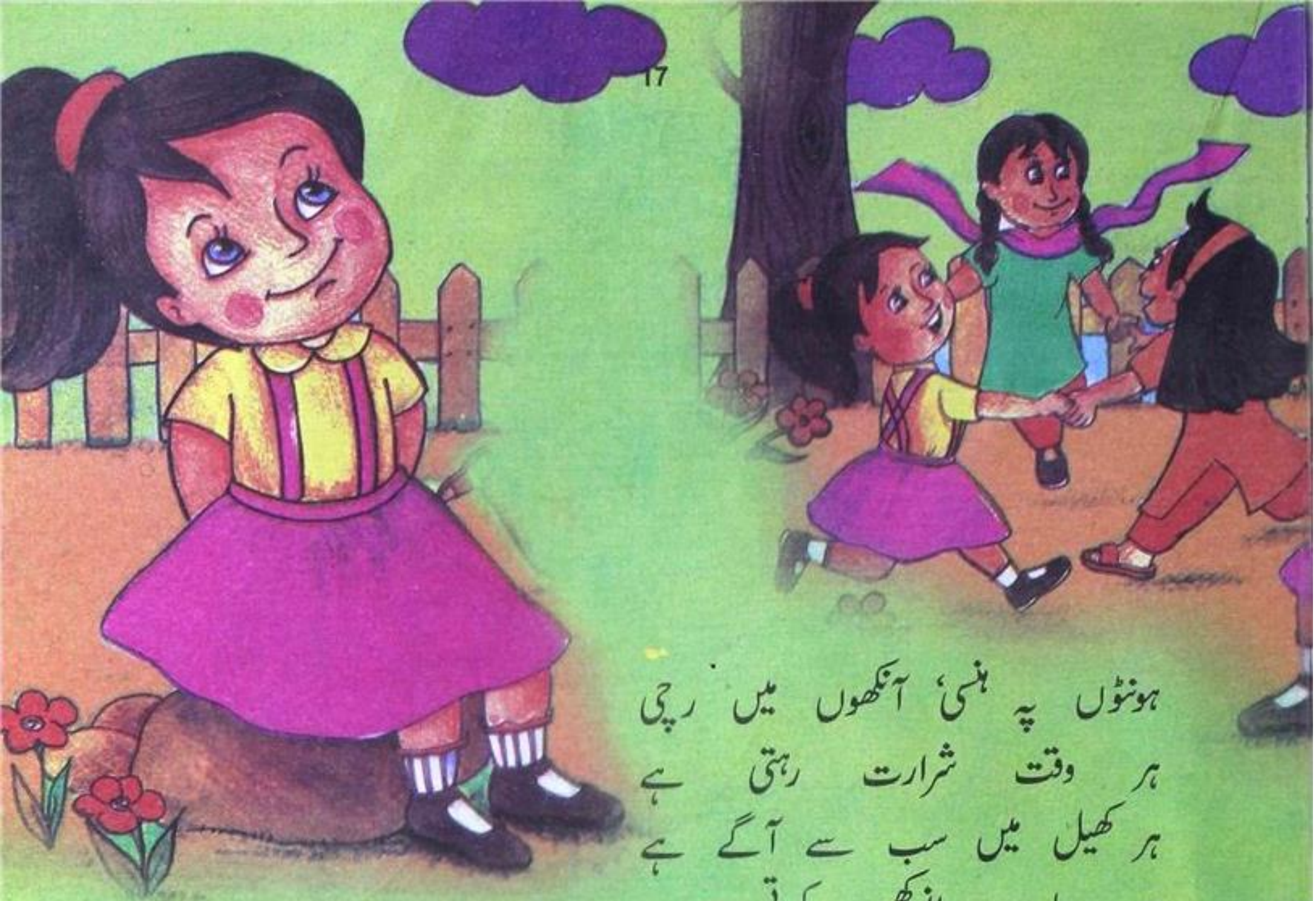
ہونٹوں پہ ہنسی، آنکھوں میں رچی
ہر وقت شرارت رہتی ہے
ہر کھیل میں سب سے آگے ہے
ہر بات انوکھی کرتی ہے
ہے نام فِزا اس لڑکی کا
اس وقت جو چپکی بیٹھی ہے

جب اس کو آتا دیکھتے ہیں
سب پھول خوشی سے ناچتے ہیں
کیا خوب تماشے کرتی ہے
کیا خوب لطیفے گھڑتی ہے
جس وقت تھکے یہ شام ڈھلے
تو خوب پڑھائی کرتی ہے
ہے. نام فِزا اس لڑکی کا
اس وقت جو چپکی بیٹھی ہے

پڑھتے رہنا کام ہے اس کا
فاطمہ عاقب نام ہے اس کا
بڑی پڑھاکو لڑکی ہے یہ
اپنی دُھن کی پکی ہے یہ
ایک ایک لفظ کو دھیان سے پڑھنا
کام یہ صبح و شام ہے اُسکا

اُردو انگلش اور پنجابی
چُنتی ہے یہ سب سے موتی
رہتی ہے اکثر خاموش
محنت ہی انعام ہے اس کا
فاطمہ عاقب نام ہے اس کا

جان گئی ہے وہ یہ بات
علم سے روشن ہیں دن رات
رہتی ہے بے چین اسی میں
اس میں ہی آرام ہے اس کا
پڑھتے رہنا کام ہے اس کا
فاطمہ عاقب نام ہے اس کا

شور مچاتے ابراہیم سے بولیں اماں جان
دیکھو بیٹا یہ جو تمہارا بھائی موسیٰ ہے
سوہنے رب کا کیسا اچھا پیارا تحفہ ہے
آؤ اس سے بات کرو تم کھیلو اس کے ساتھ
اس کا فیڈر لے کر آؤ، پکڑو اس کا ہاتھ

موسیٰ کو گودی میں لے کر بولا ابراہیم
اس سے کیسے کھیلوں اماں بات نہیں یہ کرتا ہے
بھوک لگے تو روتا ہے یا دن بھر سویا رہتا ہے
میں ہوں پورے تین برس کا لیکن یہ تو بچہ ہے

امّاں مجھ کو بستہ دے دے
دنیا مجھ کو رستہ دے دے
جانا ہے اسکول، مجھے تو جانا ہے اسکول

جان سکوں کہ اچھا کیا ہے!
کھرا ہے کیونکر، کھوٹا کیا ہے!
حق اور فرض میں فرق ہے کتنا
سچ اور جھوٹ کا جھگڑا کیا ہے!

امّاں مجھ کو بستہ دے دے
دنیا مجھ کو رستہ دے دے
جانا ہے اسکول، مجھے تو جانا ہے اسکول

آگ، ہوا، پانی اور مٹی!
تارے کیوں ہیں! کیا یہ زمیں ہے
ہم ہیں کیوں! یہ دنیا کیا ہے!
حرف ہی سب رازوں کا امیں ہے

امّاں مجھ کو بستہ دے دے
دنیا مجھ کو رستہ دے. دے
جانا ہے اسکول، مجھے تو جانا ہے اسکول
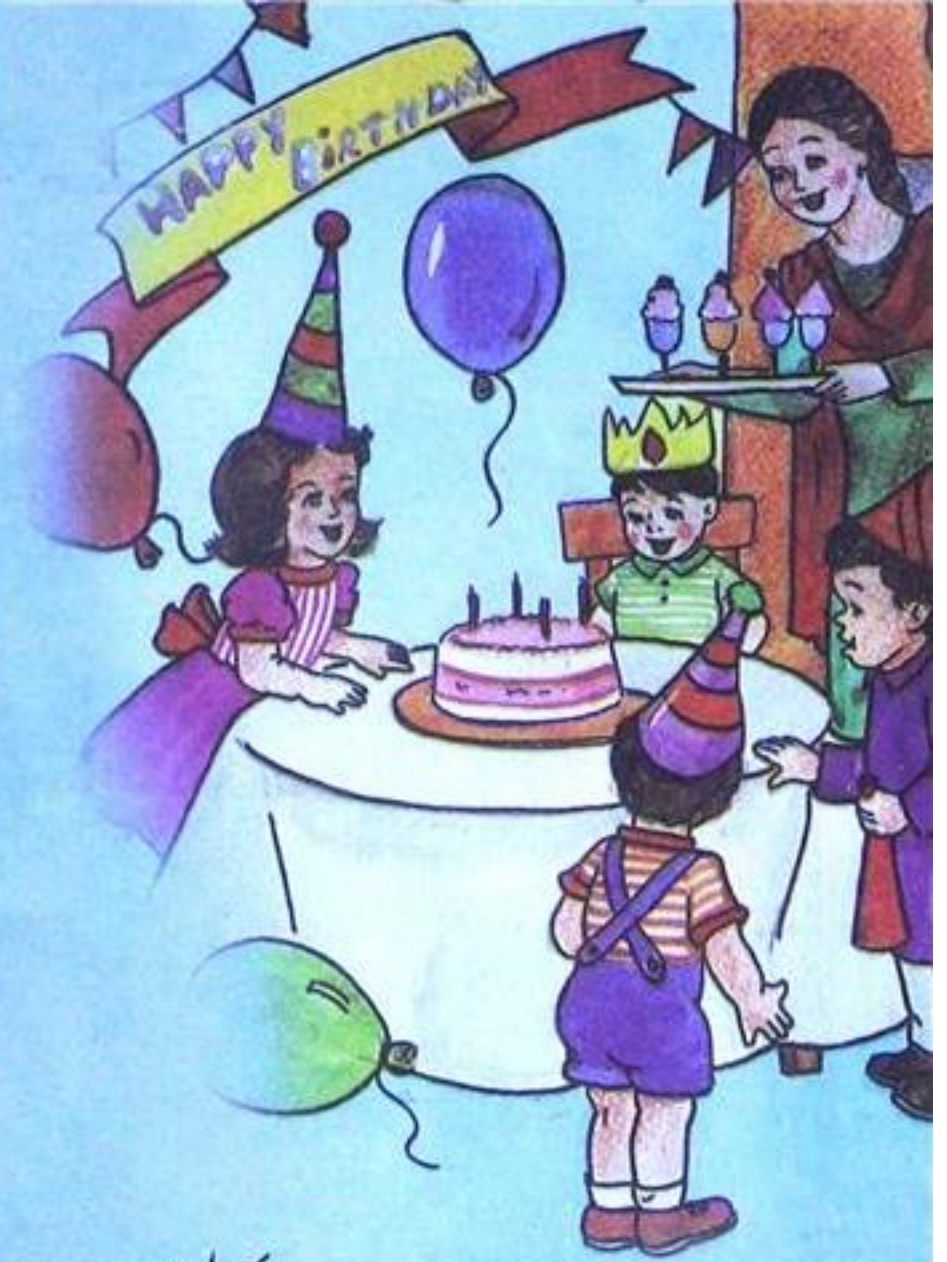
پھولوں سے بھی پیارے بچے

پہنے اچھے کپڑے

حیدر جی کی سالگرہ میں

ہنستے گاتے آئے ہیں

کیا کیا تحفے لائے ہیں

حیدر کی جو سالگرہ ہے .... بہنوں کا دل جُھوم رہا ہے

آئیتین اور فزا کو دیکھو .... دروازے پر کھڑی ہیں دونوں

مہمانوں کو ویل کم☆ کہنے .... ہاتھوں میں پھولوں کے گہنے

دنیا کے ہر غم سے دُور .... کتنی خوش ہیں اور مسرور

اک ڈالی کے پھول ہیں تینوں

ایک ہی ماں کے جائے ہیں

پھولوں سے بھی پیارے بچے

پہنے اچھے کپڑے

☆ Welcome

حیدر جی کی سالگرہ میں
ہنستے گاتے آئے ہیں
کیا کیا تحفے لائے ہیں

دو بہنوں کو ملا جو بھائی .... آنگن میں گونجی شہنائی
امّی اور ابو کا پیارا .... گھر بھر کی آنکھوں کا تارا
ننھا منا گول مٹول .... ٹھیک سے گو نہیں پاتا بول
ہر اک بات سمجھتا ہے وہ .... خوب تماشے کرتا ہے وہ

گھر کی ہر دیوار پہ دیکھو
کیا کیا نقش بنائے ہیں
پھولوں سے بھی پیارے بچے
پہنے اچھے کپڑے
حیدر جی کی سالگرہ میں ہنستے گاتے آئے ہیں
کیا کیا تحفے لائے ہیں

صدّف بھی ہے اور گڑیا بھی
اک لڑکی کے دو دو نام
آنکھیں اُس کی بڑی بڑی ہیں
جیسے پیارے، دو بادام

سنجیدہ سی رہتی ہے
ٹیچر جیسی لگتی ہے
سب میں ماں کا ہاتھ بٹائے
جتنے بھی ہیں گھر کے کام

کپڑے اس کے نِیٹ کلین☆
پیلی شرٹ☆ اور نیلی جین☆
اور بھی اچھی لگتی ہے
پہنے جب یہ یونی فارم☆

دانتوں کو رکھتی ہے صاف
برگر کھاتی ہے پر ہاف☆
چھوٹا ہو یا بڑا کوئی
سب کو بڑھ کر کرے سلام
صدّف بھی ہے اور گڑیا بھی
اک لڑکی کے دو دو نام

Half ☆ Uniform ☆ Jean ☆ Shirt ☆ Neat Clean ☆

بالکل ایک سی شکلیں ان کی ایک سی ہے آواز
آؤ ہم بتلائیں تم کو کیا ہے اس کا راز
حادیہ اور خدیجہ عاقب دونوں جڑواں بہنیں ہیں
دو بہنیں ہیں اور بھی ان کی
اِن کے جیسی ہی پیاری
ان سے ہم نے جب یہ پوچھا کیسے تم پہچانتی ہو؟
حادیہ ہے یہ یا ہے خدیجہ کیسے اس کو جانتی ہو؟
بولیں وہ کہ غور سے دیکھیں یعنی اس میں کیا مشکل ہے!
ان میں خدیجہ وہ ہے جس کی آنکھ کے تھوڑا نیچے تل ہے
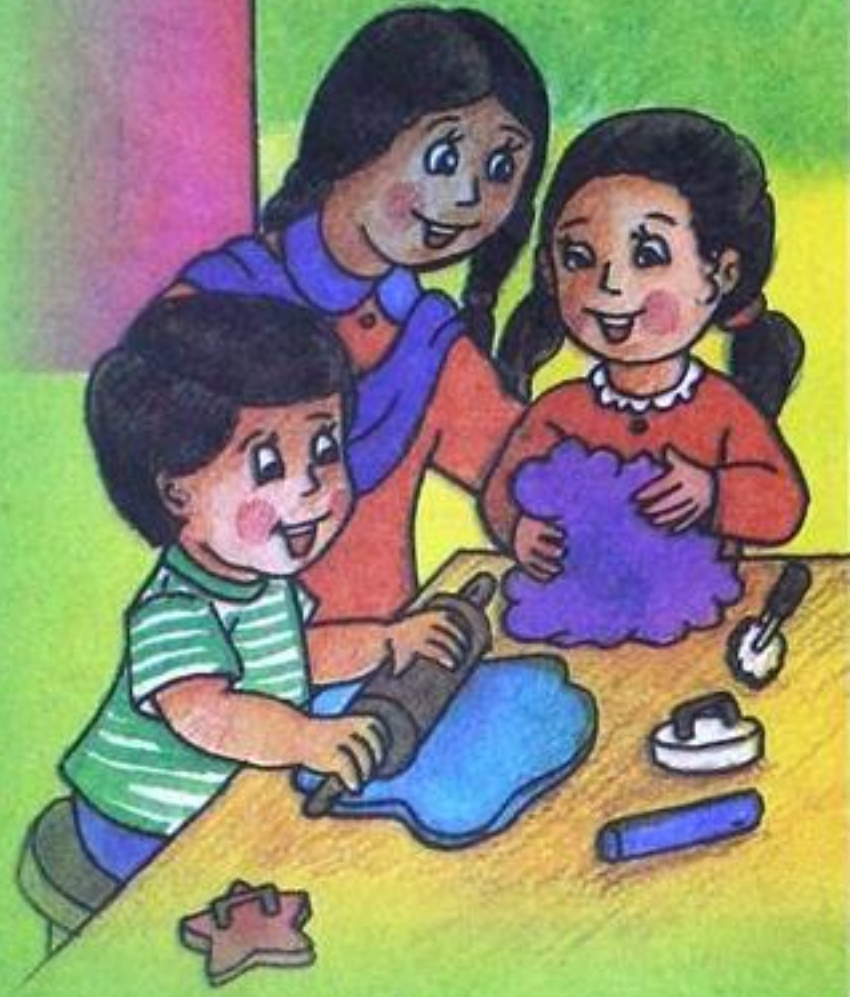
حیدر اور فزا کی بہن
نام ہے اس کا آئیتین

محنت سے یہ پڑھتی ہے
خوب لطیفے گھڑتی ہے

باتیں کرتی ہے ٹر ٹر
سبق سناتی ہے فر فر

ٹیچرز☆ کی یہ پیاری ہے
سب کی راج دُلاری ہے

Teacher's ☆
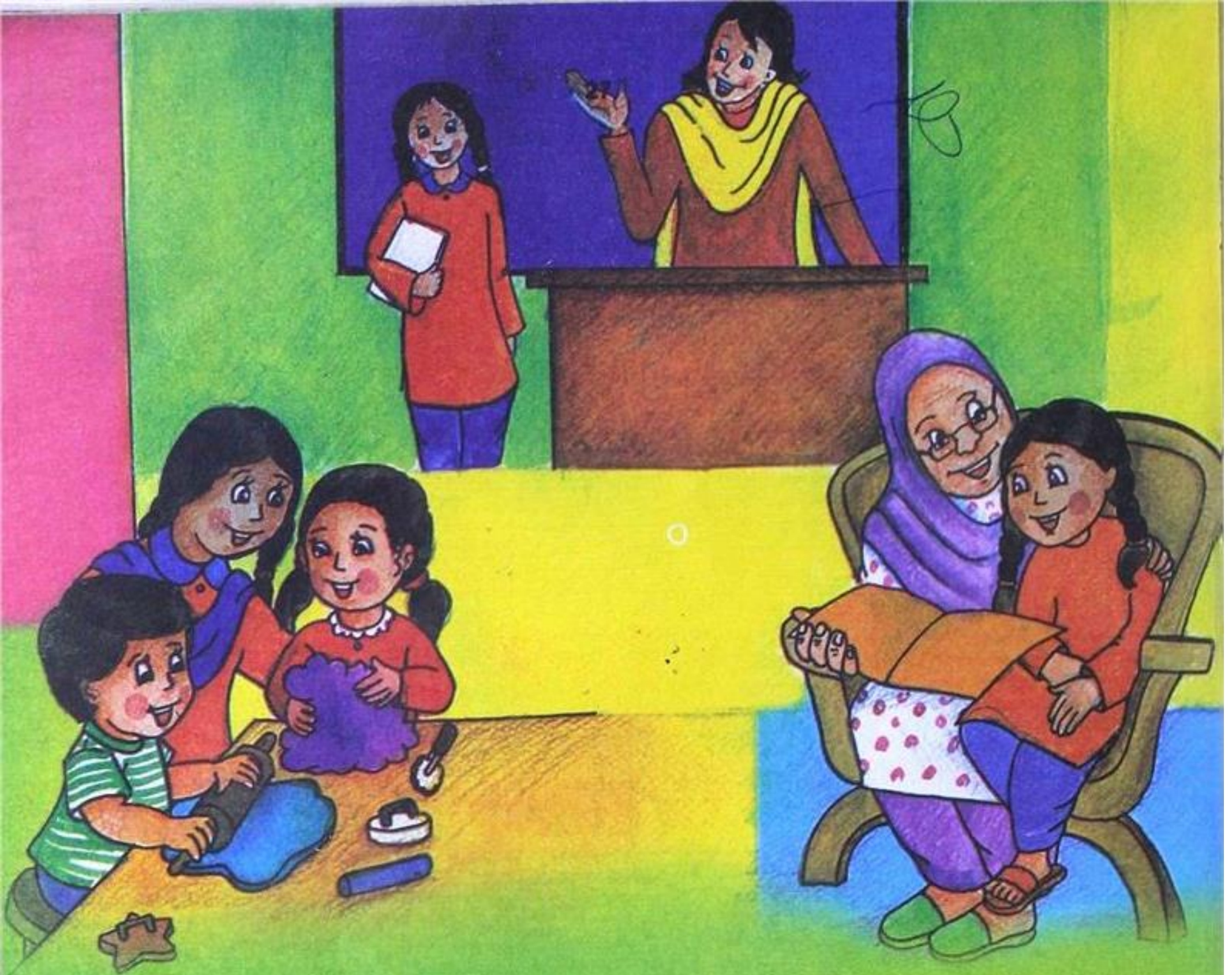
لاڈلی اپنے نانا کی
نانو کی ہے اس میں جان

عمر تو اس کی سات برس ہے
کام ہیں لیکن عالی شان

امّی ابو کی گڑیا ہے
بچوں کی ہے آپا جان
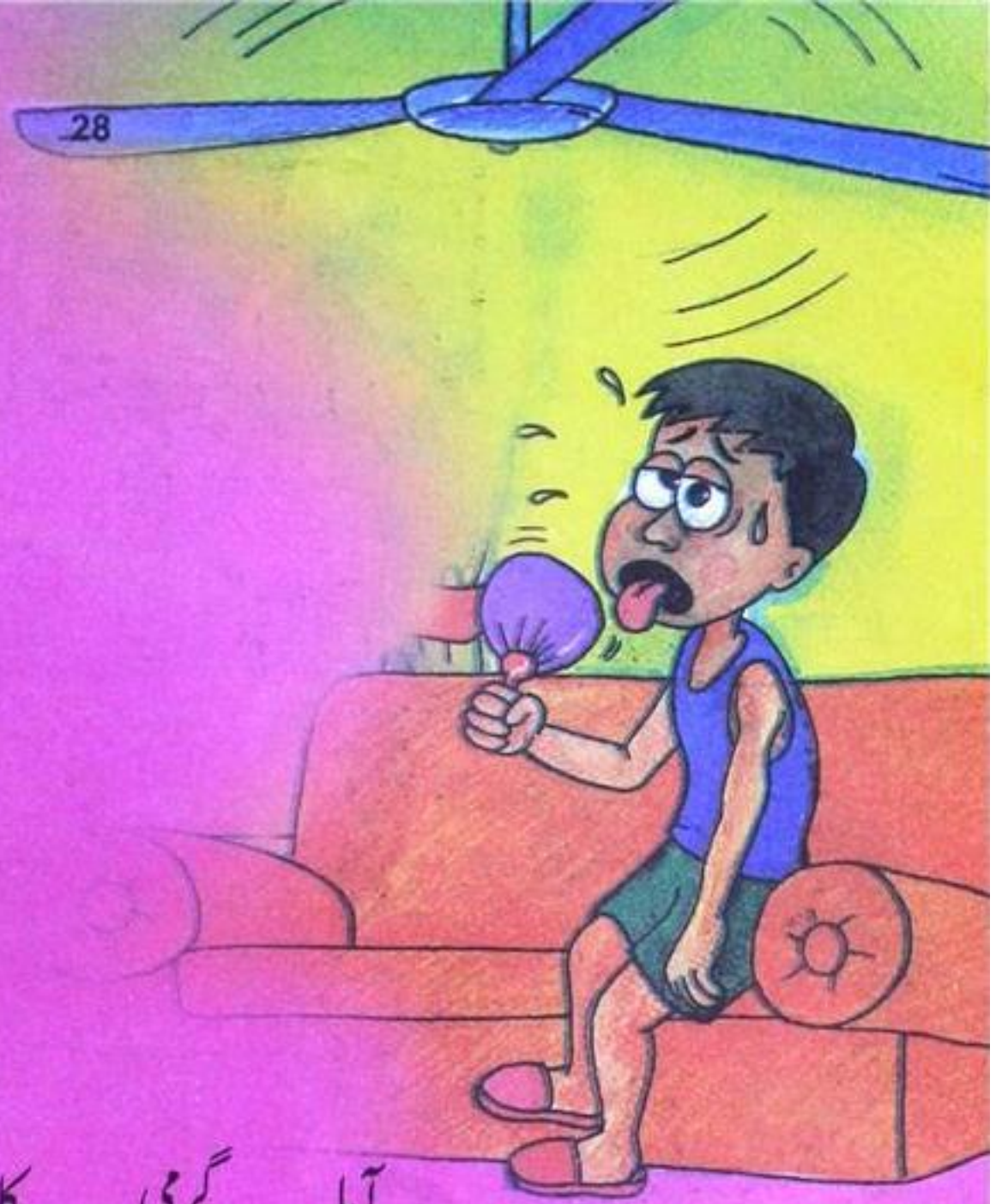
آیا گرمی کا مہینہ
سر سے لے کر پیروں تک
پسینہ ہی پسینہ
آیا گرمی کا مہینہ

سُورج جب جب آنکھ دکھائے
دھرتی ڈر سے پگھلی جائے
پنکھے کے نیچے بھی بیٹھے
ٹھنڈا سایا ملے کہیں ناں
آیا گرمی کا مہینہ
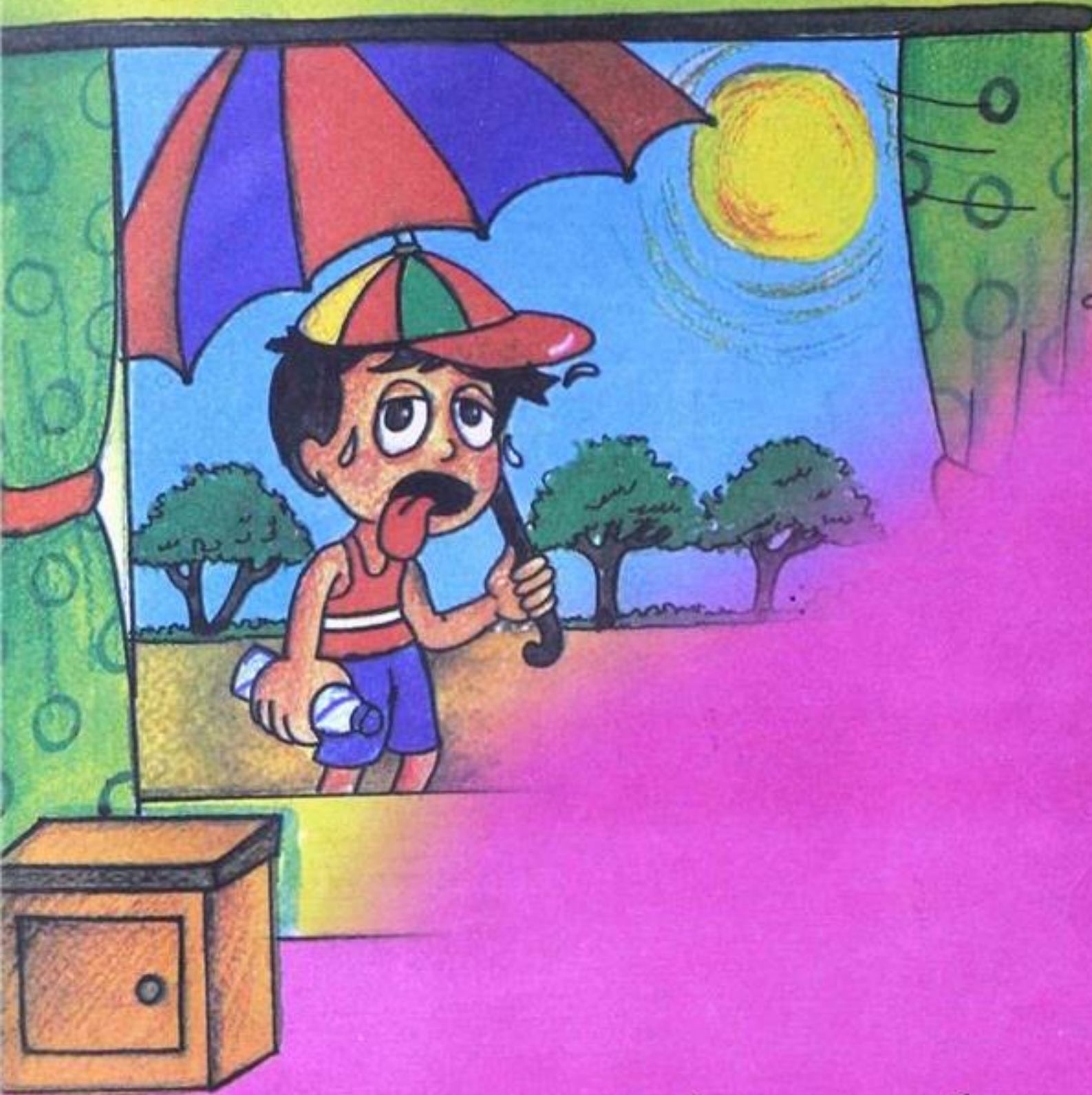
گرمی میں جب گھر سے نکلو
ٹوپی چھتری سر پر رکھو
تھوڑا نمک بھی ڈالو اس میں
بچو جب بھی پانی پینا
آیا گرمی کا مہینہ
سر سے لے کر پیروں تک۔
پسینہ ہی پسینہ

خوشبو چلتی رہتی
ہے
روشنی جلتی رہتی
ہے
ہر اک رات کے پیچھے دن ہے
تارا تارا، لمحہ لمحہ
ظلمت ڈھلتی رہتی
ہے
خوشبو چلتی رہتی
ہے

مل جائے تقدیر سے جو بھی اس راحت پر شکر کرو
مشکل کوئی پڑ جائے تو سہہ جاؤ اور صبر کرو
دنیا کا دستور یہی ہے
رنگ بدلتی رہتی
ہے
خوشبو چلتی رہتی
ہے
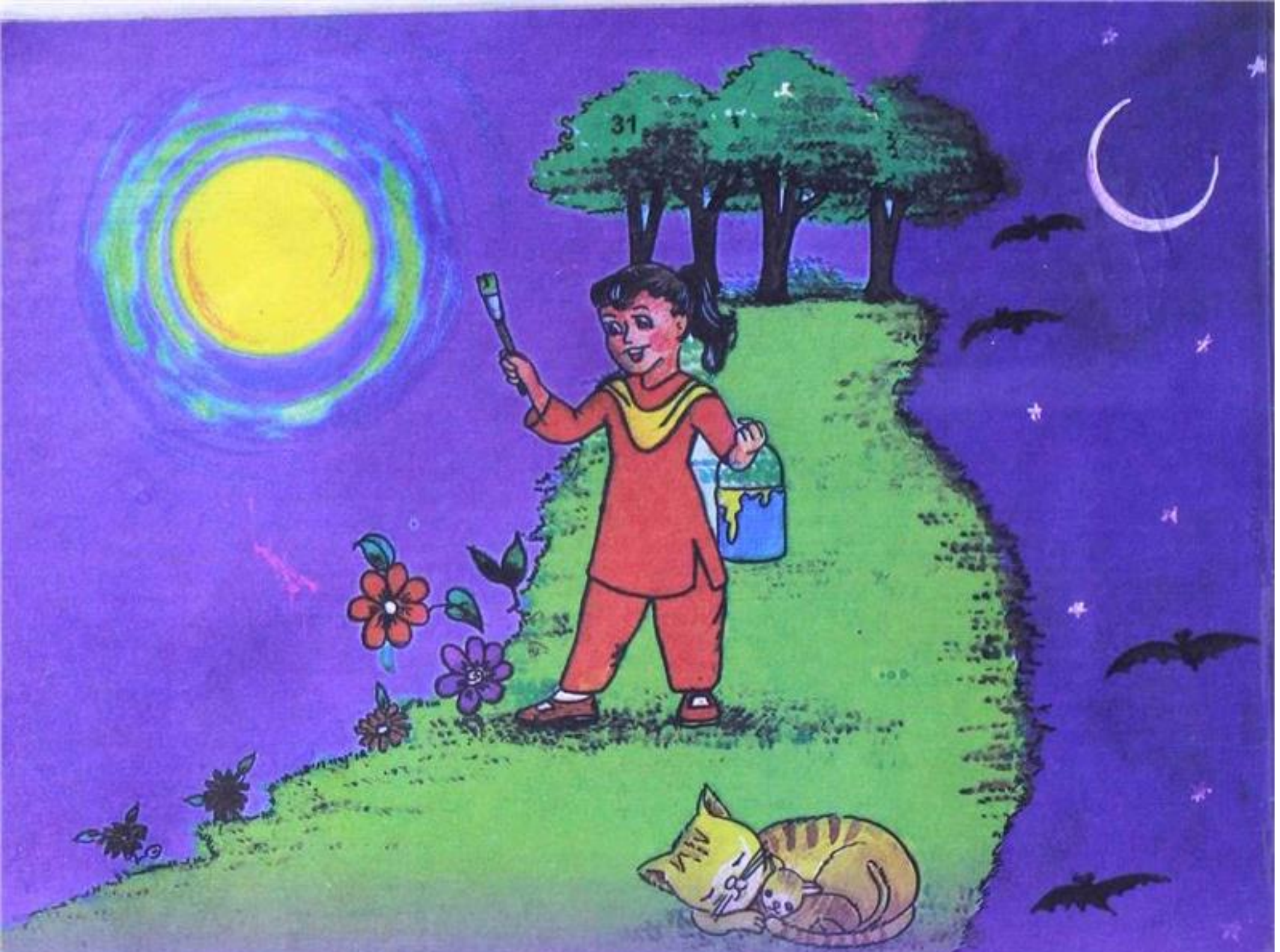
بادِ خزاں کی سر زوری سے فصلِ بہاراں رکتی نہیں
سچائی کی روشن گردن کٹ جاتی ہے، جھکتی نہیں
موت کی چلتی آندھی میں بھی
زندگی پلتی رہتی ہے
روشنی جلتی رہتی ہے
خوشبو چلتی رہتی ہے

یوں تو اس دُنیا کی ہر اِک چیز نیاری ہے
لیکن اپنے دیس کی دھرتی سب سے پیاری ہے

چندا ماموں نیل گگن میں اچھے لگتے ہیں
روشن تارے کیسے پیارے لگتے ہیں
نیل گگن نے اپنی محفل خوب سنواری ہے
کھیت سنہرے، بادل گھیرے، موسم پیارے ہیں
منظر منظر پھول کھلاتے خواب ہمارے ہیں
اللہ کے انعام کا کیسا چشمہ جاری ہے
یوں تو اس دُنیا کی ہر اِک چیز نیاری ہے
لیکن اپنے دیس کی دھرتی سب سے پیاری ہے

بچوں کے لیے مصور کہانیاں

کتاب	مصنف
بارہ مہینے	کشور ناہید
مغرور گھوڑا	کشور ناہید
سونے کی کلہاڑی	کشور ناہید
آزادی کی خوشی	کشور ناہید
پرندوں کا بادشاہ	کشور ناہید
گھاس کی گڑیا	کشور ناہید
ہر طرف سے ہوشیار رہنا چاہیے	کشور ناہید
ٹیڑھا درخت	کشور ناہید
آنکھ مچولی (نظمیں)	کشور ناہید
سنہرا دریا	موکو ہاتو جو
ایک کان والا ہرن	موکو ہاتو جو
کلیلہ دمنہ	انتظار حسین
اسلم کی بلی	افضال احمد
ایک بچہ ایک جگنو	افضال احمد
عجیب چڑیا	افضال احمد
ایک گدھا شیر بنا	افضال احمد
بچوں کی نظمیں	افضال احمد
فاختہ اور لومڑی (انوار سہیلی کی کہانیاں)	
پہلا تارا	رضا علی عابدی
پہلی کرن	رضا علی عابدی
میری امی	رضا علی عابدی
پیاری امی	رضا علی عابدی
پہلی گنتی	رضا علی عابدی
گنگناتا قاعدہ	رضا علی عابدی
بندر کی اب پ	رضا علی عابدی
چوری چوری چپکے چپکے	رضا علی عابدی
چوری چوری چپکے چپکے (بڑی کتاب)	رضا علی عابدی
نٹ کھٹ لڑکا	رضا علی عابدی
مُن مُن	رضا علی عابدی
چمپا	رضا علی عابدی
الٹا گھوڑا	رضا علی عابدی
ظالم بھیڑیا	رضا علی عابدی
کمال کے آدمی	رضا علی عابدی
قاضی جی کا اچار	رضا علی عابدی
پاکستان	پیٹر ایونز
چچا چھکن	امتیاز علی تاج
ہونہار بیٹی	ڈاکٹر نیلم
نانو کی عینک	رسکن
کم کی کہانی اور چیتے کے نشان	رڈیارڈ کپلنگ
موگلی، جنگلی لڑکا	رڈیارڈ کپلنگ
زندگی کے چند سنہری اصول	ڈپٹی نذیر احمد
چوہے میاں کی شادی	رقیہ جعفری
مغلوں کی عظیم سلطنت	فیونا
سورج کے دیس سے	جونکو وتا سے
پیارے رسول ﷺ	حسین سحر
سپنوں کی وادی	حسین سحر
ننھا تیر انداز	حسین سحر
داتا گنج بخشؒ	ڈاکٹر محمد صدیق
ملا نصر الدین	سردار محمد خان عزیز
شہری دفاع اور پہلی طبی امداد	ممتاز لیاقت
ہم سب ہیں پاکستانی	حفیظ سرور
نشانِ حیدر	عاصم محمود
شہزادہ ایک دن کیلیے	مریم سلام
سفید ہرنی	ابصار عبد العلی
خالی ہاتھ	ابصار عبد العلی
سارا جہاں ہمارا	ابصار عبد العلی
مایا	موکو ہاتو جو
باغیچہ	ناہید افضال

www.sangemeel.com
ISBN-10: 969-35-2805-0
ISBN-13: 978-969-35-2805-3